سوال 1

اسلام کیا ہے اور اسلام کی خصوصیات بیان کریں؟

Start with the introduction of the answer

جواب:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے

لغوی معنی:

مسلم لفظ سے نکلا ہے جس کے معنی سپرد کرنا، اطاعت کرنا۔

اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہونا اسلام کہلاتا ہے۔

شرعی معنی:

اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا، اسی مرضی سے اسلام کہلاتا ہے۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 56 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں"

Try to add the Arabic of quranic ayats as well

اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی آیت 3 سورہ المائدہ میں فرماتے ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

"آج ہم نے تمہارا دین تمہارے مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا"

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 19 میں فرماتے ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام

"(بلاشبہ) دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

ایک اور جگہ قرآن مجید کی سورت العمران میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہے

"اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین قبول کرے گا اس سے وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا"

Divide your answer to subheadings

سورۃ الکفرون کی آیت نمبر 06 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"لکم دینکم ولی دین"

تمہارے لیے تمہارا اور میرے لیے میرا دین"

حضورؐ کا ارشاد ہے:

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے اللہ کی گواہی اور رسولؐ کی"

امام غزالی کہتے ہیں:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے حقوق العباد اور حقوق اللہ"

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو ہر حوالے میں پیغام دیتا ہے نہ یہ مخصوص لوگوں کیلئے ہے بلکہ عام انسانیت کیلئے ہے۔

اسلام ایک مکمل دین ہے اور زندگی گزارنے کا ضابطہ حیات ہے اس میں زندگی گزارنے کے تمام حل بتائے گئے ہیں۔

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب میں لکھتے ہے:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے
جو رسول پر نازل ہوا ہے"

اسلام زندگی ہر شعبے میں رہنمائی
فراہم کرتا ہے

اسلام کی خصوصیات

1 توحید کا منفرد تصور:

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت
توحید کا منفرد تصور ہے۔ توحید اسلامی مرکزی
حیثیت کا حامل ہے دین اسلام توحید کے گرد گھومتا
ہے۔

سورہ اخلاص میں اللہ تعالی فرماتے ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

"وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی
کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی
اسکی برابری کرنے والا نہیں"

One reference is enough for a single heading

اسلام پورا کا پورا اللہ کے گرد گھومتا ہے
علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبی میں لکھا ہے۔

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

حضرت محمدؐ کی ایک حدیث میں ارشاد ہے:

اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا راستہ توحید ہے۔

اسلام کی دوسری بڑی خوبی:

سیرت النبی:
"جو شخص بھی حضرت محمدؐ کو آخری نبی نہیں مانتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو گیا"
ایک جگہ آپؐ نے کچھ اسطرح بیان کیا:

بیشک مجھے انسانیت کی جانب معلم بنا کر بھیجا گیا ہے

حضرت عائشہ رض نے فرمایا

حضرت محمدؐ چلتا پھرتا قرآن ہے

ایک جگہ کچھ اسطرح ارشاد ہو جسکا مفہوم کچھ اسطرح ہے:

"محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی
کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں
اور سب نبیوں کے آخر اور اللہ کو جانتا
ہے۔"

آپ ﷺ نے فرمایا:

"میں آخری نبی ہوں اور میرے
بعد کوئی نبی نہیں"

صراط مستقیم پر چلنے کیلئے پیغمبر کے راستے پر چلنا
ضروری ہے

3 اسلام مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے کیونکہ
قرآن مجید ہر شعبے سے رہنمائی فراہم کرتا
ہے اسلام نہیں انفرادی زندگی میں مکمل رہنمائی
فراہم کرتا ہے جیسا کہ پیدائش سے لیکر نشو و نما
تک میں خاندانی زندگی کیلئے گزارنی رمیاں بیوی
اور اولاد کے حقوق ہر شعبے سے رہنمائی فراہم کرتا
ہے

آپ ﷺ نے فرمایا

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

اسلام جس انفرادی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی کے لیے بھی مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ جیسا کہ سیاسی، معاشی، اخلاقی اور بین الاقوامی سطح

اسلام عالمگیر انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

سورۃ الحجرات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"کسی مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو الٹے ناموں سے پکارے"۔

ایک اور جگہ قرآن میں کچھ اسطرح ارشاد فرمایا:

"ہلاکت ہے اس شخص کیلئے جو کسی کی عیب جوئی یا طعنہ دے"

حدیث میں آتا ہے کہ

"مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہے"۔

لوگوں کی خدمت کرنا:

ڈاکٹر حمید اللہ کی کتاب "اسلام کی نمایاں خصو

خصوصیات میں انہوں نے لکھا:

"خدمتِ خلق کے کام کرنا اسلام کی اہم خصوصیت ہے"

جو مرنے کے بعد بھی انسان کے کام آتا ہے۔

فلاح و عامہ کے کاموں کیلئے دولت خرچ کرنا:

سورہ البقرہ کی آیات 2:177 میں کچھ اسطرح ارشاد ہوتا ہے:

"مسلمان وہ ہے جو دولت کو خرچ کرتے ہے"

اسلام میں سب سے بڑی (دولت) عبادت زکوٰۃ ہے۔ یہاں تک کہ حکمران زبردستی میں زکوٰۃ کو لے سکتا ہے۔

سہولیات کی فراہمی:

سورہ المائدہ کی آیت نمبر 32 میں ارشاد ہے کہ

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

حدیث قدسی ہے:

First add description of 5-6 lines under headings and then add references

"اللہ اس انسان کیلئے بلا اختلاف کی کہتے ہے جو کسی بیمار کی عیادت کیلئے نہیں جاتا"

انسانی حقوق پورے کرنا:

ایک جگہ کچھ اس طرح بیان ہوتا ہے:

"مسلمان ایک قوم ہے مذہب کی وجہ سے"

آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے:

کسی گورے کو کالے پر عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔

جانوروں کے حقوق:-

آپ ﷺ نے ایک اللہ کے بندے کو ڈانٹا کیونکہ اس کا اونٹ پیاسا تھا

آپ ﷺ نے فرمایا

تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کریں گا۔

ماحولیاتی تحفظ:-

سر سبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے
حالت جنگ میں بھی سرسبز درخت کاٹنا
منع ہے۔

ایک جگہ
پانی کا قطرہ بھی ضائع مت کرو چاہے تم
دریا کے کنارے بیٹھے کیوں نہ ہو۔

ایمان اور نفس کی اصلاح:

اسلام کی خصوصیت ایمان بھی ہے۔
ایمان خدا پر، اسکے رسولوں پر اور زندگی کے بعد
موت پر ہے۔ ایمان کی فکری اور فلسفیانہ بنیاد ہے
ایمان سے مراد نقطہ نظر اور دل و دماغ کی تبدیلی ہے
تاکہ انسان کا زاویہ نگاہ اور فکر و نظر بدل جائے
اور اسکی پوری زندگی کو خدا کے سانچے میں ڈھالنے
کیلئے سرگرم ہو جائے

سورۃ یوسف آیت نمبر 53 میں اللہ تعالی فرماتے
ہیں:

"نفس تو اکثر برائی پر ہی اکساتا ہے
مگر جس پر اللہ رحم کر دے"

اسلام کو اپنانے سے انسان کا فکر و نظر بدل
جاتا ہے وہ اپنے نفس کی خواہشات کی
بجائے اللہ کی خواہش پر عمل کرتا ہے جسکی
اسلام میں تعلیم دی گئی ہے

دین و دنیا کی وحدت:

اسلامی نظر یہ حیات کی ایک اور یہ خصوصیت ہے کہ انسان دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کرتا ہے جو مختلف مذاہب میں رائج ہے اکثر یہ کہا خیال کیا جاتا ہے کہ خدائی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے دنیاوی علائق سے کنارہ کشی کرے اور مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم ملتی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا

لا رهبانية في الاسلام

اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں۔

اسلام یہ بتاتا ہے کہ دنیوی زندگی اور اخروی زندگی زندگی دونوں کی اصلاح ضروری ہے۔ اسلئے مسلمانوں کو جو دعا سکھائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے۔

اے ہمارے رب ہمیں دنیاوی دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بہترین اجر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

مکمل توازن

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت یا خوبی یہ ہے کہ اس میں زندگی کے ہر پہلو میں توازن پایا جاتا ہے۔ اسلام نے دین و دنیا کے درمیان توازن قائم کیا ہے اور کسی کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔

حضورؐ نے فرمایا:

"میں تو سوتا بھی ہوں نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطاری بھی کرتا ہوں عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ اس اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے ہر حق والے کے حق دار کو ادا کرو۔ روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو نماز بھی پڑھو اور سویا بھی کرو۔"

سادہ اور عقلی مذہب:

اسلام کی تعلیمات بہت ہی سادہ اور قابل عمل ہے۔ اسلام کی رسوم و رواج، عبادات اس قدر سادہ ہے کہ انہیں ہر شخص سر انجام دے سکتا ہے۔

قرآن میں لوگوں کو بار بار اس بات پر
اصرار کیا ہے کہ وہ تعقل اور تفقل کی (ذہنی قوتوں)
کی قوتوں استعمال کرے مسلمانوں سے کہا
گیا ہے کہ خدا سے دعا کرے

"رب زدنی علما"
اے اللہ میرے علم کو وسیع کر

قرآن مجید میں کہا گیا ہے:

وہ لوگ جو عقل سے کام نہیں لیتے
جانوروں سے بھی بدتر ہے۔

آپ نے فرمایا:
"مسلمانوں پر حصول علم فرض ہے:
اور یہ کہ
جو شخص حصول علم کی خاطر گھر سے نکلتا ہے
خدا کی راہ میں چلتا ہے"

اسلام ایک سادہ اور عقل میں آنے والا مذہب ہے نبی
حضرت محمدؐ نے حصول علم پر بہت زور دیا ہے

ثبات اور تغیر:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی
ہے اسمیں ثبات اور تغیر کے درمیان کامل توازن
قائم کیا گیا ہے۔ اسلام نے آج تک بے شمار

فلسفہ وضع کرے یہ بلکہ کوئی فلسفہ ایسا نظام افکار و عمل پیش نہ کر سکا جو اپنے اصول معاشرت پیش کرے جو دائمی اور ابدی ہوں اور دوسری طرف انسانی معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات کو بھی پورا کرتے ہوں۔

قرآن و سنت کے دیئے اصول ابدی ہے پوری انسانیت بھی متفقہ طور پر ان میں کوئی تبدیلی کرنا چاہیے تو نہیں کر سکتی اس لیے کہ یہ ہدایت خالق کی طرف سے ہے:

قرآن میں ہے:

"لا تبدیل لکلمت اللہ
اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوگی"
(سورہ یونس ۶۴)

سورہ احزاب میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتے ہے:-

"تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤں گے"

بنیادی اصول:

اسلام نے ہر زندگی کے ہر ہر لمحے کے متعلق الگ الگ تفصیلات نہیں دیں اور نہ ہی ایسا ممکن ہے بلکہ اسلام نے کچھ بنیادی اصول

اصول ملخص کیا ہے جن اصولوں کی مدد سے حیات انسانی پیدا ہونے والے کسی بھی مسئلے کے حل کا استنباط ہو سکے

جامع و مکمل:

اللہ ذوالجلال والاکرام کا عطا کردہ نظریہ ہونے کی وجہ سے یہ جامع اور مکمل بھی ہے کیونکہ احکام مطلق سے کسی قسم کا کوئی گوشہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا حیات انسانی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جو علیم بذات الصدور سے پوشیدہ رہ گیا ہے انسانی نظام اور نظریات تو کسی لحاظ سے غیر جامع اور نامکمل ہو سکتے لیکن اللہ کا بنایا ہوا نظام اور نظریہ کبھی غیر جامع اور نامکمل نہیں ہو سکتا۔

قرآن کی سورۃ جاثیہ کی ۲۰ آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"یہ قرآن (ان) لوگوں کیلئے بصیرت و عبرت کے دلائل ہیں اور یقین رکھنے والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے"

109

End your answer with conclusion